DEPARTMENT Foreign
BRANCH Persian
Controlling Agency
Mutiny Papers
1857

Collection No. 195

~~CONSULTATION~~

Serial No. 9
Dated - May 11

Subject..Sadiqul..Akhbar,,Delhi,,
writes..that..the..P.u.n ..bec..has
given..a..vivid ..description..of..Shah's
preparation..for..invading..India.

Foll_4, Size - 11½" × 7½"

Urdu

Later refer

Previous reference

N. A. I.-1.
MGIPC—62—1 NAI/57—29-1-58—4,00,000.

صادق الاخبار دہلی مطبع [illegible]

نمبر ۱۹ [illegible] ربیع الثانی [illegible] جلد [illegible]

استعداد شاہ ایران در فتح ہندوستان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک لشکر انگریزی [illegible]

[illegible] اسلام کا انگریزی سپاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام کی [illegible]

[illegible] شاہ نصیر الدین [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] تمام سپاہ [illegible]

[illegible] اقوام عرب کو [illegible]

کلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] تمام [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible] قوم [illegible]

[illegible]

[illegible] مرزا محمد جان [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ وہ بعض صاحب رشتہ داران خود تا شدہ اہل اسلام کری حدیث کیونکہ فرمایا حضرت پیغمبر

کہ جو کوئی اہل مذہب کے مدد کرے گا تو مرہ اوسکا ایک ساتھ دیکھا اور قبل از اجرای اس اشتہار

کی امیر دوست محمد خان سے کہا کرتا تھا کہ اگر فوج شاہ قاجار سکی عرب سے برخواہی کری

تو میں بہی اور روسی اوسکا شریک ہونگا ظاہری کہ اب وہ وقت ان سبہوں کی

بہی انگریزوں سے صرف بچاؤ مذہب کے لئی طرح جنگ ڈالی امیر دوست محمد خان

بہی اپنی قول کو یاد کر کر ہماری شریک ہوگا اور دشمنان اہل اسلام کو ماری جیسا

ہوسکی کہ اسنی بہتر کوئی خدمت عظمی نہیں کیونکہ اگر درحالتیکہ تو رتبہ شہادت پائی اور اگر

زندہ رہی تو غازی کہلاتی بہر کیف جہاد بہت اچھی چیز ہی اور اگر خدا نخواستہ امیر

خلاف اسکی عمل در آمد کیا تو ہمیشہ اول تو ایمان اوسکا جاتا رہیگا اور دوسری

خلاف یہ بدنام مشہور ہوگا اور تیسری دربیوک کہلا گیا اور چوتھی عنقریب انکی سر خدا کی

عصمت نازل ہوگا۔ صاحب اخبار نظر کرتی ہیں کہ اشتہار تو بڑا لیکن جو بہت تہا

ملاحظہ اسکا ہمنی لکہا اور نتیجہ اشتہار شاہ ایران کا یہہ دیکہا کہ مقام مہم … گیا

اور … ہوا انگریزی کی نقارہ بنصرت بلند آوازہ کیا اور اوس وقت …

… ہوا اور … اسکا یہان اتا … تہا فی المجلہ … اقبال انگریزی …

یعنی گو شاہ فارس کی کچھ مرضی نہ تھی یہانتک ختم ہوئی عبارت صاحب اخبار نجابانی

انگریزی کی آئی انتخاب میں سے نقل ہی کہ وہان شہرت ہو رہی ہی کہ بیس ہزار فوج جرار

و کرار عنقریب درہ بولان سے گذر کر نیوالی ہی مگر مطلوب اس خبر پر یقین نہیں ہی تا اس سبب

امور سلسلہ گویا شروع ہو گیا سنا گیا کہ سردار سلطان جان برادر زادہ امیر دوست محمد خان

جو انہی دنوں سے خفا ہو کر شامل شاہ ایران ہو گیا تھا فوج کیطرف سے اب کچھ فوج لشکر

جات قندھار سے فراز دیکھتا چلا آتا ہی — کابل سے ایک گروہ سلطون ابدالی لکھا

ملک ایران کی سمت روانہ ہوا اس سے امیر دوست محمد خان کی دل پر بہت خوف سدا

ہو گیا ہی کیونکہ وہ لوگ بڑی اہل حق اور طور ہی مشہور ہیں تہیدن اپریل ۱۸۵۶ع کو

میجر سنڈیمن صاحب جو افسران انگریزی و خوداد خان وکیل سرکاری مقام سیراب میں

پہنچی — صاحب سند میں اخبار کراچی انگریزی لمبر ۳۳ میں اردو ی بمبئی نامہ میں ترجمہ

فرماتے ہیں کہ یہان یہہ شہرت گرم ہو رہی ہی کہ پچاس ہزار فارس والون نی زیر حکم حاکم دوبہ

رد سے افغانستان دوبارہ اس شہر میں قبضہ کر لیا تھا مگر پھر انگریزون نے وہ شہر واپس لے لیا

[illegible] ہزار [illegible] مباحث [illegible] اہل فارس اس [illegible] انوبہاہا

اور ایک گروہ روسیوں کا شمال کی جانب دجلہ بدرجہ جمع ہوتا جاتا ہی اور کشتیں و بخارا

کی طرف اس روس کا عملہ بتوجہ عنایت ہوتا جاتا ہی مہتمم صاحب حالی آبرس تحریر

فرماتی ہیں کہ ایرانیوں نے ابتدا انتظام بخوبی کرلیا اور جا بجا چھاؤنیاں بنا دیں

چنانچہ لنگرگاہ اور قوچان اور گرش وغیرہ میں چھاؤنیاں مع ذخیرہ نہایت استحکام ۱۴۱

کی ساتھ جمع ہوئی ہیں اور اکرم خان اور سردار محمد اعظم خان اور حمید اللہ خان اور افضل خان

اور جلال الدین خان خلف اکبر خان مرحوم شاہ ایران سے ساز باز رکھتی ہیں اور بالفعل

غلام حیدر خان کو سلطان ایران سے ۳۶ چھتیس ہزار روپیہ نقد عطا ہوا ہے صاحب اوسکا

دم بھرتا ہی اور راہ صفائی راہ دیکھتا ہی عجب نہیں کہ آج کل میں ایرانی بارادہ پیشتر وسے

قندھار میں داخل ہوں اور زمانی آئندہ کابل نہ وہ دکابل بھی پورے کستی بابی کر امیر دوست محمد خان

کی عہد و پیمان کا کچھ اعتبار نہیں مگر خدا کی قدرت ہی کہ کسی طرح کبھی میدان ارق بابا کی

در خلال اس اثناء افواج انگریز کی تو زیادہ سینا جاتا ہی اگرچہ انکو اسی اوسطرف رائی موج سی

تو ایک بار ہزاران سر کیگا آج کل خبریں ایران کی سندھ میں ناظرین بطول بحث حاصل نہیں ہیں کی

بہتر نہ تصور فرمائیں کہ سرکار دولتمدار انگریز بہادر نے اخبار نویسوں کو کسی منع کر دیا

حضور پرنور

سرکار عالیہ کو تو بڑی خوشی اور آرزو ہی کہ سچ سچ اطلاعات دور دراز

نظر خاص و عام میں گذرین اور ایک خلقت کو اخبار سے فائدہ کامل حاصل ہو اور

یہی سبب ہی جو تمام اخبارات کو بہ نظر صدق دیکھتی ہیں اور صرف رر دیا کر

گم نمست اہل مطابع بدخواتی میں اگر خبریں نہ آئی تو اسکا کیا علاج لیکن مشتاقان اخبار

دور و نزدیک کو منتظر رہنا چاہئے کہ آئندہ ڈاک میں تازہ خبرین ضرور آئنگی خواہ

صلح خواہ جنگ انشاءاللہ ہم بھی اون تازہ کو بلا رو و رعایت درج اخبار کرینگے

ہماری سرکار یادگار رہتی ہی منصف ہی کسیکو رو رک ٹوک جو کہ نہیں کرتے اور اس

سبب سے اونکی ملک کو روز بروز ترقی ہوتے جاتی ہی اور بسبب ان علم اور ہنر کو اس

زمانہ میں رونق دوبالا ہی خدا تعالی اس عملداری کو بہ این انصاف تا ابد قائم رکھی

11th May

6